ایم کیوایم کی طرف میلی آنکھ سے دیکھا گیا تو یہ عمل پاکستان اور سندھ کے خلاف گھناؤنی سازش ہوگی، انیس احمد قائم خانی

یہ 92 نہیں ہے جب ایم کیوایم مہاجر قومی موومنٹ تھی اب متحدہ قومی موومنٹ ہے اور یہ بات پورے سندھ اور پاکستان میں جائے گی

پیپلز پارٹی جو سازش تیار کررہی ہے اس میں نہ سندھ کی بھلائی ہے نہ پاکستان کی

ہمیں دیوار سے نہ لگایا جائے، ہم سندھ کے بیٹے ہیں سندھ میں مرنا جینا چاہتے ہیں

ہمیں مصدقہ اطلاع ملی کہ سینئر وزیر ذوالفقار مرزا نے آفاق احمد سے ملاقات کی اور ایک سازش تیار کی کہ

نائن زیرو کی لائنیں کاٹ دی جائیں اور پھر پیپلز امن کمیٹی کے غنڈہ اور جرائم پیشہ عناصر کے ساتھ ملکر نائن زیرو پر حملہ کردیا جائے

پیپلز پارٹی خود طے کرے کہ ان میں کون جھوٹا اور سچا ہے

نائن زیرو پر حملے کی منصوبہ بندی اور ٹیلی فون لائن کاٹنے پر ہنگامی اور پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔11، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائم خانی نے کہا ہے کہ صدر آصف علی زرداری، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کو متنبہ کیا ہے کہ ایم کیوایم کی طرف میلی آنکھ سے دیکھا گیا تو یہ عمل پاکستان اور سندھ کے خلاف گھناؤنی سازش ہوگی پھر وہ سب کچھ ہوگا جس کا آپ تصور بھی نہیں کرسکتے۔انہوں نے کہا کہ جب انہوں نے ایم کیوایم کے خلاف 92ء کا آپریشن کیا تھا یہ مہاجر قومی موومنٹ تھی اب متحدہ قومی موومنٹ ہے اور یہ بات پورے سندھ اور پاکستان میں جائے گی۔انہوں نے کہا کہ جو سازش پیپلز پارٹی تیار کررہی ہے اس میں پاکستان کی بھلائی نہیں ہے اور سندھ کی بھی نہیں ہے، یہ سندھ کی تقسیم کرنا چاہتے ہیں، یہ سندھی اور اردو بولنے والوں میں تقسیم پیدا کررہے ہیں، ہم سندھ کے بیٹے ہیں سندھ کے ساتھ مرنا جینا چاہتے ہیں دیوار سے ہمیں نہیں لگایا جائے۔وہ ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد کے ٹیلی فون نمبرز منقطع کرنے اور نائن زیرو پر حملے کی منصوبہ بندی کی کنفرم اطلاع پر منگل کی شب نائن زیرو پر پرہجوم اور ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے اراکین واسع جلیل، شعیب بخاری، مصطفیٰ کمال، رضا ہارون، وسیم آفتاب، رضا ہارون، یوسف شاہوانی، اشفاق منگی، سیف یار خان، طارق میر، سلیم تاجک، کیف الوریٰ، توصیف خانزادہ، رضا ہارون، شاہد لطیف، ڈاکٹر صغیر احمد اور سید شاکر علی کے علاوہ ہزاروں کارکنان موجود تھے۔انیس احمد قائم خانی نے کہا کہ آج شام ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے ہنگامی پریس کانفرنس کی تھی جس میں کمشنری نظام کو مسترد کیا گیا تھا اور حکومت کو بتایا گیا تھا کہ ہم اس کے خلاف ہر سطح پر آواز بلند کریں گے اس پریس کانفرنس کے فوراً بعد ہی اچانک نائن زیرو کی ٹیلی فون لائنیں کاٹ دی گئی ہمیں یہ کنفرم اطلاع ملی کہ سینئر وزیر ذوالفقار مرزا نے آفاق احمد سے ملاقات کی اور ایک سازش تیار کی کہ نائن زیرو کی لائنیں کاٹ دی جائیں اور پیپلز امن کمیٹی کے غنڈہ اور جرائم پیشہ عناصر کے ساتھ ملکر نائن زیرو پر حملہ کردیا جائے اسی سلسلے میں نائن زیرو کے ٹیلی فون نمبر بند کردیئے گئے۔انہوں نے کہا کہ ہم میڈیا کے شکر گزار ہے کہ انہوں نے اس خبر کو لیڈ کردیا، جب میڈیا نے اس خبر پر لیڈ کیا تو ہم یہ کہ سکتے ہیں کہ جھوٹوں پر ہمیشہ اللہ کی لعنت ہوتی ہے، پیپلز پارٹی کے ایک وزیر کہتے ہیں کہ ہم آفاق احمد کو نہیں جانتے، دوسرا کہتا ہے معلوم نہیں، تیسرا کہتا ہے کہ ہم ملتے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے ٹیلی فون لائن بند نہیں کی جبکہ رحمٰن ملک کہ رہے ہیں کہ لائن بحال کردی پیپلز پارٹی خود طے کرے کہ تم میں کون جھوٹا اور سچا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم میڈیا کے پیارے پیارے بہادر سچے رپورٹر، کیمرہ مین اینکر پرسنز کا احسان زندگی بھر نہیں بھولیں گے کہ انہوں نے جس طرح آج جرات وہمت کا مظاہرہ کرکے پیپلز پارٹی اور ذوالفقار مرزا کی اس ناپاک سازش کو بے نقاب کیا ہے اس پر پوری تحریک، قائد تحریک جناب الطاف حسین سے لیکر ایک ایک کارکن آپ کا احسان مند ہے۔انہوں نے ایک بار پھر واضح کرتے ہوئے کہا کہ یہ 2011ء ہے 1992ء نہیں ہے اور اس میں یہ فرق ہے کہ 2011ء میں میڈیا اور عدلیہ آزاد ہے۔انہوں نے چیف جسٹس آف پاکستان چوہدری افتخار احمد سے درخواست کی کہ آپ نے ہزاروں سوموٹو ایکشن لئے، نائن زیرو کے ٹیلی فون کس نے بند کئے، کس نے جیل میں جاکر ملاقات کی قتل کی سازش کی ہے، اس بات پر سوموٹو ایکشن لیں اور اس سازش کے پیچھے کون ملوث ہے انہیں بے نقاب کریں۔انہوں نے کہا کہ جو لوگ یہ کہ رہے ہیں ہم ایم کیوایم کو نہیں منائیں گے تو یہ کیا منائیں گے ایم کیوایم کو، ہم نے تو آپ کو خدا حافظ کہا ہے آپ ہمارا پیچھا چھوڑ دیں ۔تم ہمیں کہ رہے ہو نہیں منائیں گے ہم کہتے ہیں کہ تم ہمارے استعفے قبول کرو، گورنر سندھ کا استعفیٰ دیدیا، تمہیں خدا حافظ کہہ دیا ہے تاہم آؤ جمہوریت انداز میں لڑتے ہیں اسمبلی، قانون کے میدان میں لڑو اور کوئی شوق ہے تو اس شوق کو بھی پورا کرلو۔انہوں نے کہا کہ ہمارے خلاف 92ء میں پروپیگنڈا کیا، جناح پور کے جھوٹے الزام لگائے گئے اس وقت صرف ایک چینل پی ٹی وی ہوا کرتا تھا یہ آزاد میڈیا نہیں تھا آج اگر پیپلز پارٹی والے عوام سے جھوٹ بولیں گے تو یہ میڈیا سچ بتائے گا۔انہوں نے کہا کہ جو کہتے ہیں کہ ہم ان سے نہیں ملتے میں ان سے بولتا ہوں کہ ہم بھی بہت سارے لوگوں سے مل سکتے ہیں اور ایسے راستے اختیار کرسکتے ہیں جو آپ کو پسند نہیں ہے۔انہوں نے ایک بار پھر صدر آصف علی زرداری کو

پیپلز پارٹی کے کوچیئر پرسن کی حیثیت سے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے لوگوں کو قابو میں رکھیں اگر ہم باہر آئیں گے تو وہ بلوں میں گھس جائیں گے۔انیس احمد قائم خانی نے جو ان حالات میں سازش کررہے ہیں وہ کیسے دوست ہوسکتے ہیں انشاء اللہ مستقبل میں بھی آزاد میڈیا آپ ہمیشہ حق وسچ کا ساتھ دیتا رہے گا۔انہوں نے آخر میں ایک مرتبہ پھر متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ نائن زیرو پر ہزاروں کارکن موجود ہیں اور میں پھر کہہ رہا ہوں کہ یہ عمل بند کردو، بند کردو۔

نائن زیرو پر حملے کی منصوبہ بندی اور ٹیلی فون لائینیں کاٹنے پر کراچی سمیت ملک بھر کے عوام میں گہری تشویش کی لہر دوڑ گئی

خبر نشر ہوتے ہی نائن زیرو پر کارکنان ہزاروں کی تعداد میں جمع ہوگئے

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کیا اور پیپلز پارٹی کی مذموم سازش کو بے نقاب کیا

نہیں چلے گی نہیں چلے گی غنڈہ گردی نہیں چلے گی، لاٹھی گولی کی سرکار نہیں چلے گی، شیم شیم شیم اور دیگر فلک شگاف نعرے لگائے

کراچی۔۔۔11، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو پر حملے کی منصوبہ بندی کے انکشاف اور حکومتی ایماء پر نائن زیرو کی ٹیلی فون لائینیں کاٹنے سے کراچی سمیت ملک بھر اور آزاد کشمیر میں حق پرست عوام وکارکنان میں گہری تشویش کی لہر دوڑ گئی اور انہوں نے ان اوچھے ہتھکنڈوں کو ملک وقوم اور جمہوریت کے خلاف گہری سازش قرار دیا ہے۔تفصیلات کے مطابق نائن زیرو پر حملے کی منصوبہ بندی کے انکشاف کی خبر نشر ہوتے ہی ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر حق پرست عوام وکارکنان ہزاروں کی تعداد میں جمع ہوگئے اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے منگل کی رات گئے نائن زیرو پر ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب بھی کیا۔نائن زیرو پر جمع ہونے والے حق پرست عوام وکارکنان نے اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نائن زیرو ایک فکر، فلسفہ اور نظریئے کا مرکز ہے اور یہاں ناپاک عزائم رکھنے والے عوامی غیض وغضب کا شکار ہوسکتے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ایم کیوایم نے حکومت سے علیحدگی اصولی مئوقف پر اختیار کی ہے اور اپوزیشن میں جانے کا فیصلہ کیا ہے جو ہر کسی بھی سیاسی جماعت کا بنیادی، قانونی اور آئینی حق ہے لیکن ایم کیوایم کی حکومت سے علیحدگی کے بعد دوست نما دشمن مفاہمت کی سیاست کو روندتے ہوئے اب کھلی جارحیت پر اتر آئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حق پرست عوام وکارکنان کو ڈرانے، دھمکانے اور جھکانے کے ہتھکنڈے ماضی میں بھی کامیاب نہیں ہوسکے ہیں بہتری اسی میں ہے کہ ایم کیوایم کے صبر وضبط کو نہ آزمایا جائے اور اسے دیوار سے لگانے کا عمل کسی طرح بھی ملک وقوم کے مفاد میں نہیں ہے۔اس موقع پر کارکنان نے نعرہ الطاف جئے الطاف، نہیں چلے گی نہیں چلے گی غنڈہ گردی نہیں چلے گی، لاٹھی گولی کی سرکار نہیں چلے گی، شیم شیم شیم، وفا کروگے وفا کریں گے، دیگر نعرے پرجوش انداز میں لگائے جس کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔

☆☆☆☆☆